65633 ـ عورت کو روزہ بہت ہی کمزور کر دے تو کیا وہ روزہ نہ رکھے ؟

سوال

رمضان المبارك میں دن کے وقت پیاس کی شدت کی بنا پر مجھے سر درد جسمانی کمزوری اور قئي جیسی حالت سے دوچار ہونا پڑتا ہے، جس کی بنا پر مجھے صرف پانی پینا پڑتا ہے، میرے اس عمل پر میرا دل ٹوٹتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں نمازوں اور اذکار اور قرآت قرآن کی محافظت کرتی ہوں، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی نے شریعت کو بہت آسان اور سہل بنایا ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالی نے روزوں کی آیت میں فرمایا:

اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے، اور تم پر مشکل نہیں کرنا چاہتا .

اور پھر اللہ تعالی نے مریض کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنا مباح کیا ہے جس مرض کی بنا پر روزہ نہ رکھنا مباح ہے اس میں وہ بیماری شامل ہے جو بالفعل اور واقعتا پائی جائے جو روزہ رکھنے کی بنا پر زائد ہونے یا شفایابی میں تاخیر ہونے کا خدشہ ہو، یا کسی بیماری کی پیدا ہونے کا خدشہ ہو، اس کی تفصیل سوال نمبر (12488) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اس بنا پر اگر سائلہ عورت کے لیے رمضان میں روزہ رکھنے کی بنا پر جسم میں کمزوری کی بنا پر قئ اور سردرد جیسی حالت ہو جاتی ہے تو اس کے لیے رمضان میں روزہ نہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اگر وہ بعد میں روزہ کی قضاء کرنے کی استطاعت رکھتی ہے تو قضاء کر لے اور اگراستطاعت نہیں تو پھر اس کی جگہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلا دے.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر کوئی شخص پیاس کی بنا پر فرضی روزہ توڑ دے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

" اس کا حکم یہ ہے کہ جس شخص نے بھی فرضی روزہ رکھا ہو چاہے رمضان کا ہو یا قضاء یا کفارہ یا فدیہ کا

روزہ اس کے لیے روزہ توڑنا حرام ہے، لیکن اگر پیاس اتنی شدید ہو جائے کہ نقصان اور ضرر کا خدشہ ہو یا پھر ضائع اور تلف ہونے کا تو اس حالت میں اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں.

چاہے رمضان المبارك میں بھی ایسی حالت بن جائےاور اسے ضرر و نقصان کا خدشہ ہو یا پھر ہلاکت کا خدشہ تو اس کے لیے روزہ توڑنا جائز ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (149).

واللہ اعلم .